(This question paper contains 3 printed pages)

Roll No.

Sl. No of Question Paper: 5400

Unique Paper Code: 214569

E

Name of the Paper: Urdu B

Name of the Course: B. A. (Prog.)

Semester: V

Duration : 3 hours

Maximum Marks : 75

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper .)

۱۔ درج ذیل نثری اقتباسات میں سے ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے۔ ۱۰

(الف)

تاریخ عالم کی سب سے بڑی ناانصافیاں میدان جنگ کے بعد عدالت کے ایوانوں ہی میں ہوتی ہیں۔ دنیا کے (بانیان) مذاہب سے لے کر سائنس کے محققین اور مکتشفین تک کوئی پاک اور حق پسند جماعت نہیں ہے جو مجرموں کی طرح عدالت کے سامنے کھڑی نہ کی گئی ہو۔ بلاشبہ زمانہ کے انقلاب سے عہد قدیم کی بہت سی برائیاں مٹ گئیں۔ میں تسلیم کرتا ہوں کہ اب دنیا میں دوسری صدی عیسوی کی خوفناک رومی عدالتیں اور ازمنہ متوسط کی پراسرار ''انکویزیشن'' وجود نہیں رکھتی۔ لیکن میں یہ ماننے کے لئے تیار نہیں کہ جو جذبات ان عدالتوں میں کام کرتے تھے ان سے بھی ہمارے زمانے کو نجات مل گئی ہے۔ وہ عمارتیں ضرور گرادی گئیں جن کے اندر خوفناک اسرار بند تھے لیکن دلوں کو کون بدل سکتا ہے جو انسانی خودغرضی اور ناانصافی کے خوفناک رازوں کا دفینہ ہے۔

(ب)

بعض صاحبوں کو غالبؔ کی طرح ان کی مشکل پسندی کا رونا ہے اور وہ پیوند کاریاں جو ان کی شستہ، رفتہ اور برجستہ اردو میں ہوتی ہیں جس میں انگریزی زیادہ بے جوڑ ہوتی ہے، عام خیال ہے کہ ثقل سے خالی نہیں لیکن انصاف یہ ہے کہ یہ سب ان کی جدت، اختراع اور قوت آخذہ کا زور ہے۔ آمد کی رو میں اضطراری طور پر اپنے پرائے کی تفریق نہیں ہوسکتی اور یہی وجہ ہے کہ بعض حصے بہ لحاظ ترکیب و تحلیل اجزائے السنہ غیر، گنگا جمنی ہوتے ہیں۔ تاہم متانت اور حسن کلام سے کبھی علاحدہ نہ ہوتے، جو ان کے لٹریچر کا خاصہ طبعی ہے۔ نہ ان کے اچھوتے اور مستقل طرز ادا (اسٹائل) پر جو شارع عام سے الگ تھلگ اور آپ اپنی نظیر ہے کوئی اثر پڑتا ہے، جو باتیں اوروں کے ہاں بیگانی ہیں ان کی بیساختگی اور برجستگی خیال کے ساتھ سلسلہ بیان میں اس طرح جذب ہوجاتی ہیں کہ مغائرت اور اجنبیت کا احساس تک نہیں ہوتا۔

P.T.O

۲۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے ایک کی تشریح حوالے کے ساتھ کیجیے ۔ ۱۰

(الف)

کچھ کہے جاتا تھا غرق اپنے ہی افسانے میں تھا — مرتے مرتے ہوش باقی تیرے دیوانے میں تھا
دون کی بیٹھا ہوا لیتا ہے زاہد کیا کہوں — متقی ساقی سے بڑھ کر کون مے خانے میں تھا
ہائے وہ خود رفتگی الجھے ہوئے سب سر کے بال — وہ کسی میں اب کہاں جو تیرے دیوانے میں تھا
دیکھتا تھا جس طرف اپنا ہی جلوہ تھا عیاں — میں نہ تھا وحشی کوئی اس آئینہ خانے میں تھا
لے رہا ہے در مے خانہ پہ سن گن واعظ — رندوں ہشیار ! کہ اک مفسدہ پرواز آیا

(ب)

خلق کہتی ہے جسے دل ترے دیوانے کا — ایک گوشہ ہے یہ دنیا اسی ویرانے کا
اک معمہ ہے سمجھنے کا نہ سمجھانے کا — زندگی کاہے کو ہے، خواب ہے دیوانے کا
مختصر قصہ غم یہ ہے کہ دل رکھتا ہوں — رازِ کونین خلاصہ ہے اس افسانے کا
وحدت حسن کے جلوؤں کی یہ کثرت اے عشق — دل کے ہر ذرے میں عالم ہے پری خانے کا
ہم نے چھانی ہیں بہت دیر و حرم کی گلیاں — کہیں پایا نہ ٹھکانہ ترے دیوانے کا

۳۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے۔

(الف)

ہل پہ دہقاں کے چمکتی ہیں شفق کی سرخیاں — اور دہقاں سر جھکائے گھر کی جانب ہے رواں
اس سیاسی رتھ کے پہیوں پر جمائے ہے نظر — جس میں آجاتی ہے تیزی کھیتیوں کو روند کر
اپنی دولت کو جگر پر تیرِ غم کھاتے ہوئے — دیکھتا ہے ملکِ دشمن کی طرف جاتے ہوئے
قطع ہوتی ہی نہیں تاریکیِ حرماں سے راہ — فاقہ کش بچوں کے دھندلے آنسوؤں پر ہے نگاہ
پھر رہا ہے خونچکاں آنکھوں کے نیچے بار بار — گھر کی ناامید دیوی کا شباب سوگوار
سوچتا جاتا ہے کن آنکھوں سے دیکھا جائیگا — بے ردا بیوی کا سر بچوں کا منہ اترا ہوا
سیم و زر ، نان و نمک ، آب و غذا کچھ بھی نہیں — گھر میں اک خاموش ماتم کے سوا کچھ بھی نہ

P.T.O

(ب)

ڈرتے ڈرتے دم سحر سے
تارے کہنے لگے قمر سے

نظارے رہے وہی فلک پر
ہم تھم بھی گئے چمک چمک کر

کام اپنا ہے صبح شام چلنا
چلنا چلنا مدام چلنا

بیتاب ہے اس جہاں کی ہر شے
کہتے ہیں جسے سکوں ، نہیں ہے

رہتے ہیں ستم کش سفر سب
تارے ،انساں ، شجر، حجر سب

ہوگا کبھی ختم یہ سفر کیا ؟
منزل کبھی آئے گی نظر کیا ؟

۴۔ الطاف حسین حالی نے بری شاعری کے کن نقصانات کا تذکرہ کیا ہے؟ بیان کیجیے۔ ۱۰

یا

مہدی افادی نے اردو لٹریچر کے عناصر خمسہ کسے کہا ہے اور کیوں؟ تحریر کیجیے

۵۔ شاد عظیم آبادی کی غزل گوئی کی امتیازی خصوصیات بیان کیجیے ۔ ۱۰

یا

فانی بدایونی کی شاعرانہ عظمت پر روشنی ڈالیے۔

۶۔ نظم ’’ چانداور تارے ‘‘ کی روشنی میں اقبال کی نظمیہ شاعری کا جائزہ لیجیے۔ ۱۰

یا

جوش ملیح آبادی کی نظم ’’ کسان ‘‘ کا تجزیاتی مطالعہ کیجیے۔

۷۔ درج ذیل میں سے پانچ کی تعریف مثالوں کے ساتھ تحریر کیجیے۔ ۱۵

ایہام ، تضاد ، تلمیح ، لف و نشر ، مراعات النظیر ، حسن تعلیل ، مبالغہ ، تجنیس تام ، تجنیس ناقص وزائد